14240-دیت اورچوري میں ہاتھ کے مابین فرق کیوں ہے ؟

سوال

اس میں کیا حکمت ہے کہ ایک چوتھائی دینار کی چوري میں ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور ہاتھ کی دیت پانچ سو دینار ہیں ؟

پسندیدہ جواب

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

دینار کے چوتھے حصہ میں ہاتھ کاٹنے اور اس کی دیت پانچ سو دینا مقرر کرنے میں بہت بڑي مصلحت اور حکمت پائی جاتی ہے؛ اس لیے شریعت نے دونوں جگہ پر اموال اور اعضاء کا خیال رکھا ہے، لھذا چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹنے میں اموال کی حفاظت ہے، اور ہاتھ کی دیت پانچ صد دینار مقرر کرنا اس کی اپنی حفاظت اور دیکھ بھال ہے، بعض زندیقوں نے یہی سوال کیا ہے جو دو اشعار میں بیان کیا گیا ہے :

ہاتھ کی دیت سونے کے پانچ سو دینار ہیں اسے کیا ہے کہ وہ چوتھائی دینار میں کاٹ دیا گیا، یہ ایسا تناقض ہے جس میں ہمیں سکوت کے سوا کوئی چارہ نہیں ہم عار سے اپنے مولا کی پناہ میں آتے ہیں.

بعض فقہاء نے اس کا جواب یہ دیا کہ : ہاتھ جب امانت دار تھا تو اس کی بہت قیمت تھی لیکن جب اس نے خیانت کی تو اس کی کوئی قیمت نہ رہی اسے ناظم نے اشعار میں اس طرح بیان کیا ہے :

ہاتھ کی دیت سونے کے پانچ سو دینار ہیں لیکن چوتھائی دینار میں کاٹ دیا گیا.

خون کی حفاظت زیادہ قیمتی ہے اور مال کی خیانت کرنے کی کوئی قیمت نہیں لھذا آپ پیدا کرنے والے کی حکمت دیکھیں.

بیان کیا جاتا ہے کہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالی نے یہ کہتے ہوئے جواب دیا :

وہاں مظلوم تھا تو اس کی قیمت بہت زیادہ بڑھ گئی، اور یہاں اس نے ظلم کیا تو اللہ تعالی کے ہاں اس کی کوئی قیمت نہ رہی.